نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار جس دن ان کے منہ آگ میں لٹکائے جائیں گے تو کہیں گے کاش ہم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حکم مانتے۔ تنگ آکر اپنے سرداروں اور بڑے رہنماؤں کو بُرا بھلا کہیں گے اور اللہ سے التجا کریں گے کہ ان کو دوگنا عذاب دے کیونکہ انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ (آیات ۶۹ تا ۷۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا	مُوْسٰى
اے جو ایمان لائے	نہ ہونا تم	ان جیسے نہ ہونا جنہوں نے رنج پہنچایا	موسیٰؑ
فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ	مِمَّا قَالُوْا	وَكَانَ	عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا
تو بری کر دیا اللہ	سے جو انہوں نے کہا	اور وہ تھا	اللہ کے نزدیک آبرو والے

مومنو تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ (کو عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو خدا نے ان کو بے عیب ثابت کیا۔ اور وہ خدا کے نزدیک آبرو والے تھے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَقُوْلُوْا	قَوْلًا سَدِيْدًا
اے جو ایمان لائے	تم ڈرو اللہ سے	اور تم کہو	بات سیدھی

نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار جس دن ان کے منہ آگ میں لٹکائے جائیں گے تو کہیں گے کاش ہم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حکم مانتے۔ تنگ آکر اپنے سرداروں اور بڑے رہنماؤں کو بُرا بھلا کہیں گے اور اللہ سے التجا کریں گے کہ ان کو دوگنا عذاب دے کیونکہ انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا۔

اَلدَّرسُ السَّادِسُ

سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ (آیات ۶۹ تا ۷۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا	مُوْسٰى
اے جو ایمان لائے	نہ ہونا تم	ان جیسے نہ ہونا جنہوں نے رنج پہنچایا	موسیٰؑ
فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ	مِمَّا قَالُوْا	وَكَانَ	عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا
تو بری کر دیا اللہ	سے جو انہوں نے کہا	اور وہ تھا	اللہ کے نزدیک آبرو والے

مومنو تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ (کو عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو خدا نے ان کو بے عیب ثابت کیا۔ اور وہ خدا کے نزدیک آبرو والے تھے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَقُوْلُوْا	قَوْلًا سَدِيْدًا
اے جو ایمان لائے	تم ڈرو اللہ سے	اور تم کہو	بات سیدھی

مومنو خدا سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو۔

يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾

يُصْلِحْ	لَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ	وَيَغْفِرْ لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ
اصلاح کر دے گا	تمہارے واسطے	اعمال تمہارے	اور بخش دے گا	تمہارے گناہ
وَمَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَقَدْ فَازَ	فَوْزًا عَظِيْمًا
اور جو	اطاعت کرے اللہ کی	اور اس کے رسول کی	تو وہ یقیناً کامیاب ہوا	بڑی کامیابی

وہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بے شک بڑی مراد پائے گا۔

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۗ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾

اِنَّا عَرَضْنَا	الْاَمَانَةَ	عَلَى السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَالْجِبَالِ
بے شک ہم نے پیش کیا	امانت	آسمانوں پر	اور زمین	اور پہاڑوں
فَاَبَيْنَ	اَنْ يَّحْمِلْنَهَا	وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا	وَحَمَلَهَا	الْاِنْسَانُ
پس انہوں نے انکار کیا	اس کے اٹھانے سے	اور اس سے ڈر گئے	اس کو اٹھالیا	انسان

اِنَّهٗ كَانَ	ظَلُوْمًا	جَهُوْلًا		
بے شک وہ تھا	ظالم	جاہل		

ہم نے (بار) امانت کو آسمانوں، زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے۔ اور انسان نے اس کو اٹھالیا۔ بے شک وہ ظالم اور جاہل تھا۔

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٢٤﴾

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ
تاکہ عذاب دے اللہ	منافق مردوں	اور منافق عورتوں	اور مشرک مردوں
وَالْمُشْرِكٰتِ	وَيَتُوْبَ اللّٰهُ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ
اور مشرک عورتوں	اور توبہ قبول کرتا ہے	مومن مردوں کی	اور مومن عورتوں
وَكَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	
اور ہے اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	

تاکہ خدا منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور خدا مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔ اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

بَرَّاَ	اس نے بے عیب ثابت کیا۔ برات کی۔
وَجِيْهًا	باعزت، صاحب وجاہت۔

قَوْلًا سَدِيْدًا	سیدھی بات۔ غیر مبہم جس میں کوئی پیچیدگی باقی نہ رہے اور جس کا مفہوم واضح ہو۔
عَرَضْنَا	ہم نے پیش کیا۔
اَشْفَقْنَ	وہ ڈر گئیں۔
ظَلُوْمًا جَهُوْلًا	بڑا ظالم اور جاہل۔

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقی سوالات)

سوال نمبر1: سورۃ الاحزاب کی آیات میں اہل ایمان کو حضرت موسیٰؑ کی مثال دے کر کیا بات سمجھائی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب میں اہل ایمان کو بتایا گیا کہ تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے موسیٰؑ پر عیب لگا کر ایذا پہنچائی۔ موسیٰؑ کی نسبت لوگوں نے اذیت ناک باتیں کیں مگر اللہ تعالیٰ نے سب کا ابطال (غلط ثابت کرنا) کر دیا اور موسیٰؑ کا بے داغ اور بے خطا ہونا ثابت کر دیا۔

سوال نمبر2: قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا کا مفہوم بتایئے اور ہمارے لئے اس میں کیا رہنمائی ہے؟ سورۃ الاحزاب کے حوالے سے جواب لکھئے؟

جواب: قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا:

مفہوم: اِن الفاظ کا مفہوم یہ ہے کہ اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور پرہیز گاری اختیار کرو اور ہمیشہ سیدھی بات کرو یعنی کوئی لگی لپٹی بات نہ ہو۔ اور زبان کو درست رکھو کسی کو گالی گلوچ نہ کرو، جھوٹ نہ بولو، غلط بیانی سے اجتناب کرو اور کسی کو دھوکہ دینے والی بات نہ کریں۔